

ہمارے مدارس عربیہ کے

حافظ نذر احمد پرنسپل شبلی کالج و جنرل سیکرٹری
مسلم اکاڈمی لاہور

کتب خانے

ہر دینی درس گاہ میں خواہ وہ ایک چھوٹا مدرسہ ہو یا بڑا دارالعلوم دارالکتب موجود ہیں۔ ان کے علاوہ مدارس عربیہ کے اساتذہ کرام اور مہتمم حضرات کے ذاتی کتب خانے بھی ہیں، ان کتب خانوں میں عام طور پر دو چار قلمی کتب، مخطوطات اور نادر کتابیں جمع ہیں خصوصاً عربی فارسی زبانوں کے نادر اور نایاب نسخے موجود ہیں۔

ہم اپنے ذاتی علم اور مشاہدہ کی بنا پر بلاخوب تردید کہہ سکتے ہیں کہ سندھ کے مدارس عربیہ میں اور بالخصوص اصلاخ ٹیٹھ، خربور اور اس نواح کے متعدد مقامات پر علمائے کرام اور مشائخ عظام کے خاندانی کتب خانے اور دینی ذخائر سے محروم ہیں۔

موجودہ جائزہ کا ابتدائی منصوبہ تیار کرتے وقت ہم نے فیصلہ کیا کہ ان علمی ذخائر کی ایک جامع فہرست شامل کتاب کریں گے جس سے طالبان علم اور محقق حضرات کو بہ سہولت حاصل ہو سکے گی۔ اور بیرونی دنیا کو بھی ان کی قدر و قیمت کا اندازہ ہو سکے گا۔

اس مقصد کے لئے ابتدائی سوالنامہ میں ایک مستقل سوال شامل کیا گیا پھر دوبارہ تمام مرکزی اور غیر مرکزی اہم مدارس کو قلمی کتب کے بارہ میں ایک خصوصی سوالنامہ ارسال کیا گیا۔ چنانچہ ہمیں ۲۶ مدارس کی طرف سے جوابات وصول ہوئے۔ بعض نے اپنے کتب خانوں کے مخطوطات کی خاصی طویل فہرستیں ارسال فرمائیں۔ ہم ان سب حضرات کے شکر گزار ہیں۔

تحقیق و جستجو کا ذوق رکھنے والے حضرات کو اس بات سے مزبور انسوس ہو گا کہ ان سبہ بہا علمی ذخائر کے حامل بعض حضرات نے معارف پروری سے گریز کیا ہے۔ تساہل سے زیادہ اس کی بڑی وجہ یہ ہوتی کہ خود ان حضرات کے پاس اپنے کتب خانوں کی فہرستیں موجود نہیں ہیں۔ ان اصحاب کو قلمی

کتب اور مخطوطات کی قدر و قیمت کا اندازہ ہو تو یہ کام چنداں مشکل نہیں، بہ آسانی اور محنت سے سے خرچ کے ساتھ فہرستیں مرتب ہو سکتی ہیں۔ اگر جلد اس طرف توجہ نہ دی گئی تو ہمیں خدشہ ہے کہ یہ قومی سرمایہ ضائع ہو جائے گا۔ اور یہ ایک عظیم المیہ ہوگا۔

مخطوطات اور قلمی کتب کے بارہ میں ہمارا سوالنامہ اور استفسار بڑا واضح تھا۔ لیکن معلوم ایسا ہوتا ہے کہ اسے سمجھنے میں غلطی لگی۔ اور بعض حضرات نے مطبوعہ اور مروجہ کتابوں کی نقول، ذاتی مستندات، اور یادداشتوں کو بھی قلمی کتب اور مخطوطات کی فہرست میں شامل کر دیا۔ ہم بعد معذرت انہیں حذف کر کے صرف تاریخی اہمیت کی حامل قلمی کتب اور مخطوطات کی فہرست فن دار پیش کر رہے ہیں۔

قرآن مجید اور تفسیر قرآن

قرآن مجید کے متعدد قلمی نسخے مدارس عربیہ کے دارالکتب میں موجود ہیں، ان میں سے صرف چند اہم نسخہ جات کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ دارالاحسان سالار والا (لاہل پور) میں قرآن مجید کے کثیر قلمی نسخے ہیں۔

۱۔ قرآن مجید	بقلم حضرت سلطان اودنگ زیب عالمگیر سن کتابت ۱۱۲۲ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
۲۔ قرآن مجید	بقلم مشہور ترک خطاط حافظ عثمان سن کتابت ۱۰۹۲ھ	مدرسہ صبیحۃ الفیض سرورد فقیر شہدادپور
۳۔ الجزء الاول من آیات الاحکام	فقہی ابواب کی ترتیب پر آیات احکام کی تفسیر	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خشک (لشادہ)
۴۔ تفسیر حسینی	حسین بن علی واعظ کاشفی سن کتابت ۱۰۵۰ھ	دارالعلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمل پور)
۵۔ تفسیر منظوم اردو	شیخ امیر علی سن کتابت ۱۲۴۱ھ	مدرسہ انوار الاسلام۔ ملتان
۶۔ تفسیر الکلام (فارسی)	(دو جلدوں میں سورہ بنی اسرائیل سے آخر تک)	
۷۔ یہ نقطہ تفسیر (فارسی)	از حافظ عبد الحفوز کاتب امان اللہ سن کتابت ۱۱۳۳ھ	دارالعلوم تعلیم الاسلام اوڈالوالہ
۸۔ تفسیر احمدی (عربی)	علامہ فیضی	ماموں کالج (لاہل پور)
	ملا احمد جیون کتابت ۱۲۸۰ھ	جامعہ فوریرہ رضویہ۔ ملتان
		جامعہ فیضیہ رضویہ بہاول پور

حدیث اور شرح حدیث

۱۔ صحیح بخاری چار پارے	کاتب مولوی عبد اللہ کھٹک صہری سن کتابت ۱۳۲۸ھ	مدرسہ مدینۃ الاسلام
سندھی ترجمہ		بھینڈہ (حیدر آباد)

شاہ ولی اللہ کارلج مندرہ
(حیدر آباد)

از ابو عبد اللہ امام حاکم کاتب الفنون سن کتابت ۱۱۱۷ھ
کوئی صحافی خرید کر دہلی لایا۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے
کتب خانہ میں داخل ہوئی۔ عابد یاد خاں کتابدار کی ہر
لگی ہے۔ وہاں سے سندھ آئی۔ مخدوم محمد معین ٹھٹھوی
کی اور علی نواز شکار پوری کی ہر لگی ہیں۔ پھر دکن گئی
آخر وہاں سے پھر سندھ دوبارہ آئی۔

۲۔ مستدرک حاکم

مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی

کتابت ۹۹۰ھ

۳۔ حدیث العابد صاحب الشجر

مدرسہ صبغة الغنیق

حسین علی تنوچی کتابت ۱۲۲۲ھ

۴۔ حاشیہ مشکوٰۃ (فارسی)

گورکھ سومر فقیر شہدادپور

۱۲۹۸ھ مملوک مولانا عبدالحی فرنگی علی

۵۔ تیسیر القادی شرح بخاری

دارالعلوم بنوں

ابو طاہر محمد بن احمد السلفی الاصفہانی

مع شرح شیخ الاسلام

مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی

امام غزالی

۶۔ کتاب الربیعین

۷۔ الربیعین غزالی

عقائد و فقہ

مدرسہ شمس العلوم وان پچراں (میانوالی)

از مولانا عبد العزیز کاتب مولوی گل محمد سندھی ۱۳۰۹ھ

۱۔ نبراس

دارالعلوم حقانیہ اکوڑ خٹک

محمد شریف بخاری کاتب عبد الصادق بن عبد الخالق

۲۔ اخوندیوسف حاشیہ

(پشاور)

سن کتابت ۱۲۲۳ھ

شرح عقائد جلالی

دارالعلوم عبیدیہ نقشبندیہ

صدر الشریعہ (زبان عربی)

۳۔ نقایہ (مختصر نقایہ)

ڈیرہ غازی خان

نوازشی علامہ شمرنی

دارالعلوم بنوں

کاتب مولانا عارف

۴۔ مختصر نقایہ تارخ الشریعہ

دارالعلوم عبیدیہ نقشبندیہ

قاضی ضیاء الدین (زبان عربی)

۵۔ نقایہ الاحساب

ڈیرہ غازی خان

مولانا مخدوم محمد یاشم ٹھٹھوی سندھی

۶۔ کشف الرین بمسند

مدرسہ عربیہ دینیۃ العلوم

کاتب فاضل فتح الرسول نظامانی سن کتابت ۱۱۹۰ھ

رفع الدین

بھینڈہ (حیدر آباد)

کاتب حافظ احمد یار کتابت ۱۲۵۲ھ

۷۔ منیۃ الصلی علی

ابواللیث

۸۔ کتاب ابی الیث (عربی)

مدرسہ عربیہ مدنیۃ العلوم
بھینڈہ۔ (حیدر آباد)

۹۔ نور الایضاح

۱۰۔ فتوح العقائد (فارسی)

۱۱۔ سبیل النجاة الی التحصیل الفلاح

۱۲۔ الفصول فی الاصول

۱۳۔ کتاب نافع

۱۴۔ توضیح

تصوف و اخلاق و مواعظ

سید علی ہمدانی

۱۔ اوراد فتحیہ

۲۔ اوراد فتحیہ

[شیخ عبدالمطلب بن حاجی طالب سن کتابت ۱۱۱۵ھ
فی بلدہ سمرقند]

کاتب ابن حاجی رضا۔ ۲۹ رجب ۱۰۸۱ھ

۳۔ شرح فتوح الغیب

شیخ عبدالحق دہلوی

۴۔ خلاصہ شرح تصرف

[مصنف ابو بکر محمد بن اسحق الکادی
شارح ابو ابراہیم اسماعیل بن محمد البخاری
سن کتابت ۱۲۰۰ھ ہر ۱۱۷۷ھ]

۵۔ شرح عین العلم (فارسی)

[مولانا فخر الدین دہلوی نیرہ شاہ عبدالحق محدث
دہلوی۔ کتابت ۱۲۷۹ھ۔ صفحات ۴۹۷]

۶۔ حاشیہ شرح فصوص (عربی)

۷۔ کاشف البلیات

۸۔ مرآۃ الساریین (فارسی)

۹۔ رسالہ امراء العارفين

محمد صادق

مولانا ابو الفتح علی قریشی ۴۵ صفحات

مسعودیک (۲۴ ورق)

ابو علی شہان فائزہ کتابت ۱۱۸۲ھ

مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاون کراچی

عبدالواحد کاتب محمد بن شیخ میراں ۱۲۸۰ھ

۱۰۔ نظم خطابات غوثیہ (فارسی)

نصرت و اخلاق

۱۱۔ لوائح جامی

مولانا جامی کتابت ۱۱۷۳ھ

۱۲۔ لمعات عراقی

نشر لعیث عراقی (۲۴ صفحات)

۱۳۔ شرح لمعات عراقی

کاتب سید امام الدین نقوی کتابت ۱۳۳۴ھ

۱۴۔ مکتوب (فارسی)

شیخ عبدالحق جیلانی (۲۴ صفحات)

۱۵۔ رسالہ چہل مشاہدات

کاتب سید امام الدین نقوی کتابت ۱۳۳۴ھ

۱۶۔ میر مقالات وجودیہ (فارسی)

معظم خاں قادری کتابت ۱۱۸۲ھ

۱۷۔ حل الرموز و معانی الکفوف

ابن العربی

۱۸۔ ذخیرۃ الملک (فارسی)

سید علی بن شہاب الدین ہمدانی کتابت ۱۰۸۷ھ

۱۹۔ سلک السلوک (فارسی)

" " " " " "

۲۰۔ کلید مخازن (فارسی)

محمد غوث گوالیاری کتابت سید امام الدین ۱۲۹۵ھ

۲۱۔ شرح عین العلوم (فارسی)

شارح فخر الدین محب الدینیرہ شیخ عبدالحق دہلوی

مؤلفہ محمد بن عثمان بلخی

۲۲۔ رسالہ در شرح اصطلاحات

محمد بن محمد بن محمود الحانظی بخاری

نصرت و ایمان مفیدہ

۲۳۔ بحر القدس (لب لباب معنی)

حسن بن علی واعظ کاشفی کاتب راجورام

(فارسی نظم)

براسطہ مرزا مراد نیک ایلین سن کتابت ۱۰۸۸ھ

۲۴۔ رسالہ بہان نما

علامہ بصری کاتب محمد حسین سندھی سن کتابت ۱۲۱۵ھ

۲۵۔ مفتاح الخزن شرح

سید جلوس سلطان اوزنگ زیب عالمگیر

فارسی مخزن الاسرار

(۳۰۰ صفحات)

مواعظ

مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

کاتب حسین بن حسن بن اسماعیل ۱۲۳۲ھ

۱۔ کنز العرفان فی المواعظ
والایقان

ملا معین ہراتی واعظ ۱۰۸۵ھ

۲۔ روضۃ الواعظین

دارالعلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمبل پور)

{ ابونصیر محمد بن عبدالرحمن ہمدانی
کاتب حافظ شیخ محمد

۳۔ رشیدیہ ایبالیس و حدیث الاسلام

تاریخ و سیرت

دارالعلوم عبید نقشبندیہ ڈیرہ غازی خان

حافظ محمد صدیق لاہوری (بے نقطہ عربی زبان میں)

۱۔ سلک الدور (عربی)

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خشک (لشاور)

مصنف حسین کاشفی - کاتب محمد اسلم بن شیخ غلام محمد

۲۔ روضۃ الشہداء

دارالعلوم نقشبندیہ ڈیرہ غازی خان

ربیع الثانی ۱۱۵۰ھ

۳۔ تواریخ گزیدہ (فارسی)

رسالہ اشاعت العلوم - لائل پور

محمد اللہ مستوفی

۴۔ پرتوی بھگوت (فارسی)

دارالعلوم حسن البرکات حیدرآباد

تاریخ ہندو

۵۔ تحفہ قادریہ (فارسی)

دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

حضرت شاہ ابوالعالی لاہوری (تقطیع خورد)

۶۔ تصنیف بردہ (منظوم پنجابی ترجمہ)

مدرسہ دارالقرآن میہڑ (دادو)

کاتب باقر کشمیری - سن کتابت ۱۰۴۳ھ

۷۔ شرح عقائد بانٹ سعاد

دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

نامعلوم الاسلام

۸۔ شرح بانٹ سعاد

دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

قاضی شہاب الدین دولت آبادی

۹۔ شرح بانٹ سعاد

دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

کاتب احمد بن میانجی شیخ بن عمر - کتابت ۹۹۰ھ

۱۰۔ شرح بانٹ سعاد

دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

صدر بن حسام بنیانی - کتبہ ۳۰ محرم ۱۱۴۰ھ

۱۱۔ شرح بانٹ سعاد

دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

شیخ الاسلام محمد جعفر اعظمیانی کاتب محمد عجیب

۱۲۔ شرح بانٹ سعاد

دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

سن کتابت ۱۲۲۹ھ

۱۳۔ شرح بانٹ سعاد

دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

محمد گھلوی کاتب محمد حسن الکنڈی سن کتابت ۱۲۹۳ھ

۱۴۔ شرح بانٹ سعاد

دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

محمد گھلوی کاتب محمد حسن الکنڈی سن کتابت ۱۲۹۳ھ

۱۵۔ شرح بانٹ سعاد

مدرسہ اشاعت العلوم - لائل پور

دارالعلوم بنوں

مدرسہ اشاعت العلوم - لائل پور

ملا عنایت کاتب مولوی غلام حسین شادری

مولوی حمید اللہ صاحب

عربی سے فارسی میں ترجمہ حکم شاہ امیر تیمور گورکان

مولانا محمد عبدالحق خیر آبادی

۳۔ حاشیہ ایسا عجمی

۴۔ حاشیہ سری مع زیادہ شرح

۵۔ قاضی محمد مبارک

۶۔ مجمل الحکمت (فارسی)

۷۔ شرح حاشیہ داہدیہ

۸۔ شرح مواقف

ادب و انشاء

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خشک

(لشادہ)

دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

" "

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خشک (لشادہ)

" "

دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

" "

مدرسہ قاسم العلوم فیروزوالی (بہاولنگر)

مدرسہ اشاعت العلوم - لائل پور

" "

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خشک (لشادہ)

حسب ارشاد مفتی صدر الدین صدر الصدور دہلی

۱۰ ربیع الاول ۱۲۵۸ھ

ملا علی قاری (۷، ورق)

عز الدین بن المغازہ - کتابت سنہ ۱۱۱۹ھ

از امیر دہلوی کاتب حکیم مراد بخش جمادی الثانی ۱۱۱۹ھ

از خلیفہ شاہ محمد کاتب حفیظ اللہ جمادی الثانی ۱۲۷۴ھ

میر افضل علی کاتب میر عبد اللہ حسنی سن کتابت ۱۲۶۳ھ

مولانا معین الدین منشی کاتب محمد باقر سنہ ۱۲۷۰ھ

کاتب بھان محمد بن مطف علی سن کتابت سنہ ۱۲۷۰ھ

(۴، صفحات) باریک خط

کتابت ۱۲۹۵ھ تقطیع خورد

محمد نصیر بن سلطان سفیانی ۱۲۲۸ھ

۱۔ شرح مقالات حریری (فارسی)

۲۔ ضرر العالی ببد الامالی (عربی)

۳۔ درج العالی فی شرح بد الامالی

(عربی)

۴۔ قرآن السعیدین (نظم فارسی)

۵۔ انشاء خلیفہ (فارسی)

۶۔ منظوم (سائل اردو)

۷۔ انشاء خاص (فارسی)

۸۔ انشاء البر الفضل

۹۔ بے نقطہ فارسی اشعار

(محمد و نعت)

۱۰۔ امیر (فارسی) مع دیوان

۱۱۔ شرح سکندر نامہ (فارسی)

طب

مصنفہ الحسین بن محمد الاستر آبادی کاتب حافظ خدابخش

۱۲ ربیع الثانی ۱۲۳۴ھ

۱۔ استر آبادی شرح قانونچہ

۲۔ طب یوسفی

مصنفہ یوسفی بن محمد یوسف البلیب
کاتب علی احمد۔ کتابت مشنبہ ۱۰ شعبان ۱۱۶۷ھ

۳۔ کتب چہام

{ از ذخیرہ خوارزم شاہی
۴۔ فرسنامہ سنگسرت

۵۔ مطلوب النساء والرجال

۶۔ نسخہ نادرہ صادق المقال

۷۔ طب اوزنگ شاہی

۸۔ طب البنی

۹۔ الفاظ الادویہ

۱۰۔ میزان الطب

کاتب گل حسن بن میاں نور ۱۹ رمضان ۱۲۶۵ھ

کاتب خواجہ محمد ساکن سقرا ۵ رجبی الثانی ۱۲۵۷ھ

مصنفہ حکیم غلام حسین بصری

کاتب نورشید احمد شاہ۔ کتابت ۱۳۱۳ھ

کاتب عارف ولد شیخ طیب۔ کتابت ۱۱۳۳ھ

کاتب لطف علی بن نور احمد سن کتابت ۱۲۱۲ھ

نور الدین محمد عبداللہ جراحی شاہی طبیب شاہجہاں

محمد اکبر کاتب محمد سعید ولد عزت بخش ۱۲۳۹ھ

ہیت و ہندسہ

۱۔ کتاب ناما لاؤس فی الاکر

۲۔ برجندی شرح

بست باب (فارسی)

۳۔ شرح رسالہ قدسیمی

(فارسی)

علم ہیئت سن کتابت شعبان ۱۲۶۳ھ

مولانا عبدالعلی برجندی

مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)

دارالعلوم بنوں۔

متفرق کتب

۱۔ اسماء الرجال

۲۔ اسنی المطالب فی نجات الطالب

۳۔ شرح نام حق (فارسی)

عبدالحمید سندھی (سن کتابت ۱۲۰۲ھ)

سید احمد ذینی دملان ملی (مفتی مکہ مکرمہ)

کاتب یعقوب بن شیخ عثمان سن کتابت ۹۹۱ھ

ابو نصر المولوی کاتب میر عبداللہ حسنی گلشن آبادی

سن کتابت ۱۲۵۰ھ

مدرسہ مدینۃ العلوم بھینڈہ (حیدرآباد)

جامعہ فیضیہ رندیہ بہاول پور

مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی

۳۔ مکتوب خواجہ محمد بن الدین ابی حمزہ	بنام خواجہ قطب الدین قطب	دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۵۔ کشف الدقائق ترجمہ	بہ الدین المعروف سید بابہ کتابت محمود خان ۱۱۷۹ھ	"
وقائق الحقائق		
۶۔ رسالہ مشرح معما	سید عبدالفتاح کاتب سید امام الدین نقوی ۱۳۳۰ھ	دارالعلوم عثمانیہ شمس آباد (کابل پور)
۷۔ حاشیہ شرح بابی (صاحب الکام)	مولانا غلام حبیب اللہ ولد مولانا محمد منیر شمس آباد	
(فارسی)		
۸۔ فتاویٰ	محمد شمس شمسوی	محزون العلوم عید گاہ خان پور
		(رحیم یار خان)
۹۔ فلاح المؤمنین	براہوی زبان میں	دارالعلوم افضل المدارس نوشکی
		منہج چاغی (بلوچستان)
۱۰۔ فوائد برہانہ علی فوائد لغزائے	مولانا برہان الدین کتابت ۱۲۰۷ھ	شمس العلوم دان بھجڑاں (میانوالی)
۱۱۔ سعدیہ شرح زنجانی	سعود بن القاضی قضا زانی کاتب عبدالحمید ولد	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک
	عبد الشفیق کتبہ رجب ۱۲۲۶ھ (پلان ریاست دیر)	(لشاور)

(بقیہ : لاہوری روٹ)

کی دلیل بن سکتا ہے۔ نہ ان کا یہ کہنا کہ ہم تو مسلمانوں کو کافر نہیں سمجھتے اور اب تو قادیانیوں کی جماعت ربوہ کے امام نے بھی ازراہ تفسیر مسلمانوں کو دھوکہ اور فریب دینے کی خاطر اپنے متبعین کو مسلمانوں کے ساتھ نماز پڑھنے اور معاشرتی و سماجی تعلقات قائم کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ کیا ان کا اس طرح کہنے سے وہ مسلمان کہلا سکیں گے؟ اگر مرزائی ہم مسلمانوں کو کافر نہ بھی کہیں تو گاہ دائرہ کفر سے نکل سکیں گے؟ ہرگز نہیں بلکہ جب تک مرزا کے بارہ میں اپنے عقائد کفریہ سے رجوع نہ کیا جاوے اسلام انہیں کافر، مرتد، واجب القتل اور جہنمی قرار دے گا۔ آپ نے اپنے سوال میں جس شخص (سرکاری امام خواجہ قمر الدین) کا ذکر کیا۔ اگر انہوں نے غلط فہمی اور لاعلمی کی وجہ سے لاہوری مرزائی کی اقتداء کی یا اسے مسلمان سمجھا رہا تو اسے نادوم اور تائب ہو کر اپنے موقف سے رجوع کرنا چاہیے اور اگر اب بھی وہ لاہوری مرزائیوں کے بارہ میں اپنی رائے پر مصر ہے تو اسے منصب امامت سے ہٹانا اور معزول کرنا ضروری ہے۔ واللہ اعلم۔ (سمیع الحق مدرس دارالعلوم حقانیہ و مدیر ہاشمہ الحق)